حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<"xml encoding="UTF-8?>

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زندگی کا مزہ صرف دو لوگوں کے لیے ہے ایک وہ عالم جس کی اطاعت ہوتی ہو دوسرے وہ سننے والا جو اسے اپنی زندگی میں اتارتا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1. قالَ الامامُ جَعْفَرُ بنُ محمّد الصّادقُ علیه السلام:
حَدیثي حَدیثُ ابی وَ حَدیثُ ابی حَدیثُ جَدی وَ حَدیثُ جَدّی حَدیثُ الْحُسَیْنِ وَ حَدیثُ الْحُسَیْنِ حَدیثُ الْحَسَنِ وَ حَدیثُ الْحَسَنِ حَدیثُ امیرِالْمُؤْمِنینَ وَ حَدیثُ امیرَ الْمُؤْمِنینَ حَدیثُ رَسُولِ اللّهِ صلّی اللّه علیه و اله و سلّم وَ حَدیثُ رَسُولِ اللّهِ قَوْلُ اللّهِ عَزَّ وَ جَلّ..[1]

میری حدیث میرے والد کی حدیث ہے اور میرے والد کی حدیث میرے دادا کی حدیث ہے اور میرے دادا کی حدیث امام حسین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسین علیہ السلام کی حدیث امام حسن علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسن علیہ السلام کی حدیث امیرالمؤمنین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امیرالمؤمنین علیہ السلام کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی حدیث ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث قول اللہ عز و جلّ ہے۔

2. قالَ علیه السلام: مَنْ حَفِظَ مِنْ شیعَتِنا ارْبَعینَ حَدیثا بَعَثَهُ اللّهُ یَوْمَ الْقیامَةِ عالِما فَقیها وَلَمْ یُعَذِّبْهُ.[2]

ہمارے شیعوں میں سے جو کوئی چالیس حدیثیں یادکرے خداوند متعال قیامت کے روز اس کو عالم اور فقیہ مبعوث فرمائے گااور اس کو عذاب میں مبتلانہیں کرے گا۔

3. قالَ علیه السلام: قَضاءُ حاجَةِ الْمُؤْمِنِ افْضَلُ مِنْ الْفِ حَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ بِمَناسِکِها وَ عِتْقِ الْفِ رَقَبَةٍ لِوَجْهِ اللّهِ وَ حِمْلانِ الْفِ فَرَسٍ فی سَبیلِ اللّهِ بِسَرْجِها وَ لَجْمِها.[3]

مؤمن کی حاجتیں پوری کرنا ایک ہزار مقبول حج بجا لانے، ایک ہزار غلام ازادکرنےاور ایک ہزار گھوڑے راہ خدامیں روانہ کرنے سے برتر و بالاتر ہے۔

4. قالَ علیه السلام: اوَّلُ مایُحاسَبُ بِهِ الْعَبْدُالصَّلاةُ، فَانْ قُبِلَتْ قُبِلَ سائِرُ عَمَلِهِ وَ اذارُدَّتْ، رُدَّ عَلَیْهِ سائِرُ عَمَلِهِ.[4]

خدا کی بارگاہ میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر انسان کی نماز قبول ہوئی تو اس کے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور اگر نماز رد ہوگئی تو دیگر اعمال بھی رد ہونگے۔

5. قالَ علیه السلام: اذا فَشَتْ ارْبَعَةٌ ظَهَرَتْ ارْبَعَةٌ: اذا فَشاالزِّناکَثُرَتِ الزَّلازِلُ وَ اذاامْسِکَتِ الزَّکاةُ هَلَکَتِ الْماشِیَةُ وَ اذاجارَ الْحُکّامُ فِی الْقَضاءِ امْسِکَ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ وَ اذا ظَفَرَتِ الذِّمَّةُ نُصِرُ الْمُشْرِکُونَ عَلَی الْمُسْلِمینَ.[5]

جس معاشرےمیں چارچیزیں عام ہوجائیں اسےچار طرح کی مصیبتیں اوربلائیں گھیر لیتی ہیں:
زناعام ہوجائے،توزلزلہ اورناگہانی موتیں کثرت سے ہوں گی.
زکات اور خمس نہ دیاجائے، توپالتوحیوانات تلف ہونگے.
حاکم اور قاضی ظلم وستم اور بے انصافی کی راہ اپنائیں، تورحمت خدا کی بارشیں بند ہوجائیں گی۔
اور ذمی کفار کو تقویت ملے گی تو مشرکین مسلمانوں پر غلبہ حاصل کرلیں گے۔

6. قالَ علیه السلام: مَنْ عابَ اخاهُ بِعَیْبٍ فَهُوَ مِنْ اهْلِ النّارِ.[6]

جو شخص اپنےبرادرمؤمن پرعیب لگائے وہ دوزخی ہوگا۔

7. قالَ علیه السلام: الصَّمْتُ كَنْزٌ وافِرٌ وَ زَیْنُ الْحِلْمِ وَ سَتْرُالْجاهِلِ.[7]

خاموشی ایک بیش بہاء خزانہ حلم اور بردباری کی زینت اور نادان شخص کی پردہ پوشی کاذریعہ ہے۔

8. قالَ علیه السلام: إصْحَبْ مَنْ تَتَزَیَّنُ بِهِ وَ لاتَصْحَبْ مَنْ یَتَزَّیَنُ لَكَ.[8]

ایسے شخص کے ساتھ دوستی کرو جو تمہاری عزت اور سربلندی کا باعث ہو اور ایسے شخص سے دوستی نہ کرو جو اپنے اپ کو تمہارے لئے نیک ظاہر کرکے تم سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔

9. قالَ علیه السلام: كَمالُ الْمُؤْمِنِ فی ثَلاثِ خِصالٍ: الْفِقْهُ فی دینِهِ وَ الصَّبْرُ عَلَى النّائِبَةِ وَالتَّقْدیرُ فِی الْمَعیشَةِ.[9]

مؤمن کا کمال تین خصلتوں میں ہے: دین سے واقفیت، مشکلات میں صبر وتحمل، اور زندگی کے معاملات میں منصوبہ بندی اور حساب و کتاب کی پابندی۔

10. قالَ علیه السلام: عَلَیْكُمْ بِاتْیانِ الْمَساجِدِ، فَانَّها بُیُوتُ اللّهِ فِی الارْضِ، و مَنْ اتاها مُتَطِّهِراً طَهَّرَهُ اللّهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ كَتَبَه مِنْ زُوّارِهِ.[10]

مسجدوں میں آنا تمہاری ذمہ داری ہے کیوں کہ مسجدیں زمین پر خدا کے گھر ہیں اور جو شخص پاک و طاہر ہوکر مسجد میں جائے ہوگا خداوند عالم اسے گناہوں سے پاک کردے گا اور اس کو اپنے زائرین کے زمرے میں قرار دے گا۔

11. قالَ علیه السلام: مَن قالَ بَعْدَ صَلوةِالصُّبْحِ قَبْلَ انْ یَتَكَلَّمَ: ((بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ وَ لاحَوْلَ وَ لا قُوَّةَ الا بِاللّهِ الْعَلیِّ الْعَظیمِ)) یُعیدُهاسَبْعَ مَرّاتٍ، دَفَعَ اللّهُ عَنْهُ سَبْعینَ نَوْعاً مِنْ انْواعِ الْبَلاءِ، اهْوَنُهَا الْجُذامُ وَ الْبَرَصُ.[11]

جو شخص نماز فجر کے بعد کوئی بھی بات کئے بغیر 7 مرتبہ «بسم اللّه الرّحمن الرّحیم، لاحول و لاقوّة الاباللّه العليّ العظیم » کی تلاوت کرے گا خداوند عالم ستر قسم کی آفتیں اور بلائیں اس سے دور فرمائے گا جن میں سب سے معمولی اور چھوٹی آفت اور کوڑھ اور سفید داغ ہیں۔

12. قالَ علیه السلام: مَنْ تَوَضَّأ وَ تَمَنْدَلَ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَنْ تَوَضَّأ وَ لَمْ یَتَمَنْدَلْ حَتّی یَجُفَّ وُضُوئُهُ، كُتِبَ لَهُ ثَلاثُونَ حَسَنَةً.[12]

جو شخص وضو کرے اور اسے تولئے کے ذریعے خشک کردے اس کے لئے صرف ایک نیکی ہے جب کہ اگر خشک نہ کرےتو اس کے لئے 30 نیکیاں ہونگی۔

13. قالَ علیه السلام: لَاِفْطارُكَ فی مَنْزِلِ اخیكَ افْضَلُ مِنْ صِیامِكَ سَبْعینَ ضِعْفا.[13]

روزہ اپنے مؤمن بھائی کے گھر میں افطارکرنے کاثواب روزے کے ثواب سے ستر گنازیادہ ہوگا۔

14. قالَ علیه السلام: اذا افْطَرَ الرَّجُلُ عَلَی الْماءِ الْفاتِرِ نَقی كَبِدُهُ وَ غَسَلَ الذُّنُوبَ مِنَ الْقَلْبِ وَ قَویَّ الْبَصَرَ وَالْحَدَقَ.[14]

اگر انسان ابلے ہوئے پانی سے افطار کرے اس کاجگر پاک او سالم رہے گااور اس کاقلب گناہوں سے پاک ھوگا اس کی آنکھوں کا نور بڑھے گا اور انکھیں روشن ہونگی۔

15. قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ الْقُرْانَ فِی الْمُصْحَفِ مُتِّعَ بِبَصَرِهِ وَ خُفِّفَ عَلی والِدَیْهِ وَ انْ كانا كافِرَیْنِ.[15]

جو شخص قران مجید کو سامنے رکھ کر اس کی تلاوت کرے گا اس کی انکھوں کی روشنی میں اضافہ ہوگا؛ نیز اس کے والدین کے گناہوں کابوجھ ہلکا ہوگا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

16. قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ قُلْ هُوَاللّهُ احَدٌ مَرَّةً واحِدَةً فَكَانَّما قَرَءَ ثُلْثَ الْقُرانِ وَ ثُلْثَ التُّوراةِ وَ ثُلْثَ الانْجیلِ وَ ثُلْثَ الزَّبُورِ.[16]

جو شخص ایک مرتبہ سورہ توحید (قل هو الله احد ...) کی تلاوت کرے وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے ایک تہائی قران مجید اور توریت و انجیل کی تلاوت کی ہو۔

17. قالَ علیه السلام: انَّ لِكُلِّ ثَمَرَةٍ سَمّا، فَاذا أَتَیْتُمْ بِها فامسُّوهَ الْماء وَاغْمِسُوهافِی الْماءِ.[17]

ہر قسم کاپھل اپنے خاص قسم کے زہر اور جراثیم سے الودہ ہوتاہے لہذاجب پھل کھاناچاہوتو پہلے انھیں پانی میں ڈبوکر دھو لیاکرو۔

18. قالَ علیه السلام: عَلَیْكُمْ بِالشَّلْجَمِ، فَكُلُوهُ وَادیمُوااكْلَهُ وَاكْتُمُوهُ الاعَنْ اهْلِهِ، فَمامِنْ احَدٍ الاوَ بِهِ عِرْقٌ مِنَ الْجُذامِ، فَاذیبُوهُ بِاكْلِهِ.[18]

شلجم کو اہمیّت دو اور مسلسل کھاتے رہو اور اہل انسانوں کے سوادوسروں سے چھپائے رکھو؛ اس لیےہر شخص میں جذام کی رگ موجود ہے شلجم کھاکر اس کاخاتمہ کردو۔

19. قالَ علیه السلام: یُسْتَجابُ الدُّعاءُ فی ارْبَعَةِ مَواطِنَ: فِی الْوِتْرِ وَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَ بَعْدَالظُّهْرِ وَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.[19]

چار اوقات میں دعامستجاب ہوتی ہے: نماز وتر کے وقت (تہجد میں)، نماز فجر کے بعد، نماز ظہر کے بعد، نماز مغرب کے بعد۔

20. قالَ علیه السلام: مَنْ دَعالِعَشْرَةٍ مِنْ اخْوانِهِ الْمَوْتی لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اوْجَبَ اللّهُ لَهُ الْجَنَّةَ.[20]

جو شخص شب جمعہ دنیاسے رخصت ہونے والے 10 مؤمن بھائیوں کے لئے مغفرت کی دعاکرے خداوند متعال اس کو بہشتی لوگوں میں سے قرار دے گا۔

21. قالَ علیه السلام: مِشْطُ الرَّاسِ یَذْهَبُ بِالْوَباءِ وَ مِشْطُ اللِّحْیَةِ یُشَدِّدُ الاضْراسَ.[21]

سر کے بالوں کو کنگھی کرناوباکی نابودی کاسبب ہے، باور داڑھی کو کنگھی کرنے سے داڑھیں مضبوط ہوجاتی ہیں۔

22. قالَ علیه السلام ایُّمامُؤْمِنٍ سَئَلَ اخاهُ الْمُؤْمِنَ حاجَةً وَ هُوَ یَقْدِرُ عَلى قَض ائِهافَرَدَّهُ عَنْها، سَلَّطَ اللّهُ عَلَیْهِ شُجاعافى قَبْرِه، یَنْهَشُ مِنْ اصابِعِهِ.[22]

اگر کوئی مؤمن اپنے مؤمن بھائی سے حاجت طلب کرے اور وہ حاجت پوری کرنےپرقادرھونے کے باوجود منع کردے، توخداوند قبر میں اس پر ایک سانپ مسلط فرمائے گاجوھر وقت اس کی انگلیوں کو کاٹتارہے گا۔

23. عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ ع عَنْ آبَائِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ص لَا خَیْرَ فِی الْعَیْشِ إِلَّا لِرَجُلَیْنِ عَالِمٍ مُطَاعٍ أَوْ مُسْتَمِعٍ وَاعٍ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زندگی کا مزہ صرف دو لوگوں کے لیے ہے ایک وہ عالم جس کی اطاعت ہوتی ہو دوسرے وہ سننے والا جو اسے اپنی زندگی میں اتارتا ہو۔

24. قالَ علیه السلام: اذ ابَلَغَكَ عَنْ اخیكَ شَیْی ءٌ فَقالَ لَمْ اقُلْهُ فَاقْبَلْ مِنْهُ، فَانَّ ذلِكَ تَوْبَةٌ لَهُ. وَ قالَ علیه السلام: اذ ابَلَغَكَ عَنْ اخیكَ شَیْی ءٌ وَ شَهِدَ ارْبَعُونَ انَّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْهُ فَقال: لَمْ اقُلْهُ، فَاقْبَلْ مِنْهُ.[24]

اگر کبھی تم نے سناکہ تمہارے بھائی نے تمہارے خلاف کچھ بولاہے مگر وہ (بھائی) نے اس کاانکار کرے تو تم قبول کرلو. اگر تم نے اپنے بھائی سے اپنے خلاف کچھ سنااور 40 ادمیوں نے گواہی بھی دی ہو کہ اس نی وہ بات کہی ہے مگر تمہارا بھائی اس کا انکارکرے تو اپنے بھائی کی بات قبول کرو۔

25. قالَ علیه السلام: لایَكْمُلُ ایمانُ الْعَبْدِ حَتّى تَكُونَ فیهِ ارْبَعُ خِصالٍ: یَحْسُنُ خُلْقُهُ وَسَیْتَخِفُّ نَفْسَهُ وَیُمْسِكُ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَیُخْرِجَ الْفَضْلَ مِنْ مالِهِ.[25]

انسان کاایمان چارچیزوں کے بغیر مکمل نہیں ہوتا: خوش اخلاقی، اپنے نفس کو ہلکااور بے وقعت سمجھنا، اپنی زبان کوزیادہ بولنےسے قابو میں رکھنا؛ اور اپنےسرمایہ میں سے حقوق اللہ اور حقوق الناس اداکرنا۔

26. قالَ علیه السلام: داوُوامَرْضاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَادْفَعُواابْوابَ الْبَلایا بِالاسْتِغْفارِ.[26]

مریضوں کاعلاج صدقہ دے کر کیاکرو اور استغفار اور توبہ کے ذریعہ مشکلات اور بلاؤں کو دور کرو۔

27. قالَ علیه السلام: انَّ اللّهَ فَرَضَ عَلَیْكُمُ الصَّلَواتِ الْخَمْسِ فى افْضَلِ السّاعاتِ، فَعَلَیْكُمْ بِالدُّعاءِ فى ادْبارِ الصَّلَواتِ.[27]

خداوندعالم نے پانچ نمازیں بہترین اوقات میں تم پر فرض کیں لہذا ہر نماز کے بعداپنی حاجتیں خداکی بارگاہ بیان کرکےانکے پورے ہونے کی دعاکیاکرو۔

28. قالَ علیه السلام: كُلُوامایَقَعُ مِنَ الْمائِدَةِ فِى الْحَضَرِ، فَانَّ فیهِ شِفاءٌ مِنْ كُلِّ داءٍ وَلاتَاْكُلُوامایَقَعُ مِنْهافِى الصَّحارى.[28]

کھانے کے دوران جو کچھ دسترخوان کے ارد گرد گرتاہےاسے اٹھاکر کھالیاکرو کہ اس میں ہر بیماری کا علاج ہے لیکن اگر تم صحرامیں کھاناکھاؤ تو جو کچھ گرتاہے اس کو مت اٹھاؤ (تاکہ وہ جانوروں کے کام آسکے)۔

29. قالَ علیه السلام: ارْبَعَةٌ مِنْ اخْلاقِ الانْبیاء: الْبِرُّ وَالسَّخاءُ وَالصَّبْرُ عَلَى النّائِبَةِ وَالْقِیامُ بِحَقِّ الْمُؤمِنِ.[29]

چار چیزیں انبیاء کی پسندیدہ عادتوں میں سے ہیں: نیکی، سخاوت،مشکلات میں صبروتحمل اور مؤمنین

کےحقوق کے قیام کرنا۔

30. قالَ علیه السلام: امْتَحِنُواشیعتَناعِنْدَ ثَلاثٍ: عِنْدَ مَواقیتِ الصَّلاةِ کَیْفَ مُحافَظَتُهُمْ عَلَیْها وَ عِنْدَ اسْرارِهِمْ کَیْفَ حِفْظُهُمْ لَهاعِنْدَ عَدُوِّنا وَ الی امْوالِهِمْ کَیْفَ مُواساتهمْ لاخْوانِهِمْ فیها.[30]

ہمارے شیعوں کو تین چیزوں میں ازماؤ:

1–نمازکےوقت،کہ وہ اوقات نمازکی کس طرح پابندی کرتےہیں؟

2 – ایک دوسرے کے رازوں کو کس طرح چھپاتے یافاش کرتے ہیں؟

3 – اپنے اموال اور دولت کےذریعہ کس طرح دوسروں کے مسائل حل کرتے ہیں اور دوسروں کے حقوق کو کس طرح اداکرتے ہیں.

31. قالَ علیه السلام: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ اذارَغِبَ وَ اذارَهِبَ وَ اذَااشْتَهی، واذاغَضِبَ وَ اذارَضِیَ، حَرَّمَ اللّهُ جَسَدَهُ عَلَی النّارِ.[31]

جو شخص مندرجہ ذیل مواقع پر اپنے پر کنٹرول رکھے

شوق و رغبت کے وقت، خوف وہراس کےوقت ، خوہشات اور ارزؤوں کے وقت اور غیظ و غضب کے دوران

خداوندعالم جہنم کی اگ کو اس کے جسم پر حرام کردیتاہے.

32. قالَ علیه السلام: انَّ النَّهارَ اذاجاءَ قالَ: یَابْنَ ادَم، اعْجِلْ فی یَوْمِكَ هذاخَیْرا، اشْهَدُ لَكَ بِهِ عِنْدَ رَبِّكَ یَوْمَ الْقیامَةِ، فَانّی لَمْ اتِكَ فیمامَضی وَلااتیكَ فیمابَقِیَ، فَاذاجاءَاللَّیْلُ قالَ مِثْلُ ذلِكَ.[32]

دن جب دن چڑھ جاتا ہے توکہتاہے: اے ادم کے بیٹےنیکی کے کاموں میں جلدی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں شہادت دوں گااور جان لو کہ میں اس سے قبل تمہارے اختیار میں نہیں تھااور اس کے بعد بھی تمہارے پاس نہیں رہوں گا. اسی طرح جب رات چھاجاتی ہے تو وہ بھی اسی طرح کاتقاضاکرتی ہے.

33. قالَ علیه السلام: یَنْبَغی لِلْمُؤْمِنِ انْ یَکُونَ فیهِ ثَمان خِصال:وَقُورٌ عِنْدَ الْهَزاهِزِ، صَبُورٌ عِنْدَ الْبَلاءِ، شَکُورٌ عِنْدَ الرَّخاءِ، قانِعٌ بِمارَزَقَهُ اللّهُ، لایَظْلِمُ الاعْداءَ وَ لایَتَحامَلُ لِلاصْدِقاءِ، بَدَنُهُ مِنْهُ فی تَعِبٌ وَ النّاسُ مِنْهُ فی راحَةٍ.[33]

مومن میں آٹھ صفات کا ہونا ضروری ہے :

فتنوں اور پراشوب ماحول کےوقت باوقاررہنا، ازمائشوں اور بلاؤں میں صبروبرد باری سےکام لینا، راحت وآرام میں شکربجالانا خداکی طرف سے مقرررزوی پر قناعت کر نا.

اپنے دشمنوں پر ظلم و ستم نہ کرنا، دوستوں پر اپنی باتیں نہ تھوپنا،اس کواس طرح رہنا چاہیے کہکااپنابدن اس کے اپنے ہاتھوں تھکاماندہ ہو لیکن دوسرے اس کی وجہ سے ارام و اسائش میں رہیں۔

34. قالَ علیه السلام: من ماتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عارِفابِحَقِّناعُتِقَ مِنَ النّارِ وَ کُتِبَ لَهُ بَرائَةٌ مِنْ عَذابِ الْقَبْرِ.[34]

جو شخص روز جمعہ انتقال کرجائےاور اس کےدل میں ہم اہل بیت عصمت و طہارت کی معرفت ہو وہ جہنم کی اگ سے امان میں اور قبر کے عذاب سے محفوظ ہوگا۔

35. قالَ علیه السلام: انَّ الرَّجُلَ یَذْنِبُ الذَّنْبَ فَیَحْرُمُ صَلاةَاللَّیْلِ، انَّ الْعَمَلَ السَّیِّی ءَ اسْرَعُ فی صاحِبِهِ مِنَ السِّکّینِ فِی اللَّحْمِ.[35]

انسان گناہ کرکے نماز شب سے محروم ہوجاتے ہیں! بے شک انسان کی روح میں گناہ اس سےتیز اثر کرتا ہےجتنی

تیزی سے گوشت میں چاقو چلتا ہے۔

36. قالَ علیه السلام: لاتَتَخَلَّلُوابِعُودِالرَّيْحانِ وَلابِقَضيْبِ الرُّمانِ، فَانَّهُمايُهَيِّجانِ عِرْقَ الْجُذامِ.[36]
تلسی اور انار کی لکڑی سے دانتوں کاخلال مت کیاکرو کیونکہ یہ دو لکڑیاں جذام اور برص کی بیماریوں کی رگوں کوبھڑکا سکتی ہیں۔

37. قالَ علیه السلام: تَقْليمُ الاظْفارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُؤ مِنُ مِنَ الْجُذامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمى وَ انْ لَمْ تَحْتَجْ فَحَكِّهاحَكّا. وَ قالَ علیه السلام: اخْذُ الشّارِبِ مِنَ الْجُمُعَةِ الَى الْجُمُعَةِ امانٌ مِنَ الْجُذامِ.[37]
جمعہ کے روز ناخن کاٹناجذام 'برص اور نظر کی کمزوری سے محفوظ رکھتی ہیں، اگر ناخن کاٹناممکن نہ ہو تو ان کے سروں کو تراش لیاکرو. اسی طرح ہر جمعہ کو مونچھ چھوٹی کرناجذام اور برص سے نجات کاباعث ہے۔

38. قالَ علیه السلام: اذااوَيْتَ الى فِراشِكَ فَانْظُرْ ماسَلَكْتَ فى بَطْنِكَ وَ ماكَسَبْتَ فى يَوْمِكَ وَاذْكُرْ انَّكَ مَيِّتٌ وَ انَّ لَكَ مَعادا.[38]
جب تم بستر میں جاتے ہو دیکھو کہ اس روز کیاکھایااور کیاپیاہے اور جو کچھ کھایااور پیاہے وہ کہاں سے آیاہے، اور اس روز تم نے کونسی چیزیں کن راستوں سے حاصل کی ہیں. اور ہر حال میں توجہ کرو کہ موت تم کو اٹھالے جائے گی اور اس کے بعد تمھیں صحرائے محشر کاسامنا کرناہوگا۔

39. قالَ علیه السلام: انَّ لِلّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اثْنَيْ عَشَرَ الْفَ عالَم، كُلُّ عالَمٍ مِنْهُمْ اكْبَرُ مِنْ سَبْعِ سَمواتٍ وَ سَبْعِ ارَضينَ، مايُرى عالَمٌ مِنْهُمْ انّ لِلّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عالَماغَيْرُهُمْ وَ انَاالْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ.[39]
بے شک خداوندعالم نے 12 ہزار عالم خلق فرمائے ہیں جن میں سے ہر عالم 7 اسمانوں اور7 زمینوں سے کہیں زیادہ بڑاہے اور میں اور دیگر ائمہ (سلف و خلف) ان تمام عالمین پر خداکی حجت ہیں۔

40. قالَ علیه السلام: حَديثٌ فى حَلالٍ وَ حَرامٍ تَاخُذُهُ مِنْ صادِقٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْياوَ مافيهامِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ.[40]
حلال و حرام کی جوبات تم ایک سچ بولنے والے مؤمن سے حاصل کرتے ہووہپوری دنیا اور اس کی تمام دولت سے بالاتر ہے۔

....

حوالے:

[1] - جامع الاحاديث الشيعه : ج 1 ص 127 ح 102، بحارالا نوار: ج 2، ص 178، ح 28.
[2] - اءمالى الصدوق : ص 253.
[3] - أمالى الصدوق : ص 197.
[4] - وسائل الشيعه : ج 4 ص 34 ح 4442.
[5] - وسائل الشيعة : ج 8 ص 13.
[6] - اختصاص : ص 240، بحارالا نوار: ج 75، ص 260، ح 58.
[7] - مستدرك الوسائل : ج 9 ص 16 ح 4.
[8] - وسائل الشيعه : ج 11 ص 412.
[9] - أمالى طوسى : ج 2 ص 279.

[10] - وسائل الشيعة : ج 1 ص 380 ح 2.
[11] - امالی طوسی : ج 2 ص 343.
[12] - وسائل الشيعة : ج 1 ص 474 ح 5.
[13] - من لايَحضره الفقيه : ج 2 ص 51 ح 13.
[14] - وسائل الشيعه : ج 10 ص 157 ح 3.
[15] - وسائل الشيعه : ج 6 ص 204 ح 1.
[16] - وسائل الشيعه : ج 25 ص 147 ح 2.
[17] - وسائل الشيعه : ج 25 ص 208 ح 4.
[18] - جامع احاديث الشيعة : ج 5 ص 358 ح 12.
[19] - جامع احاديث الشيعة : ج 6 ص 178 ح 78.
[20] - وسائل الشيعة : ج 2 ص 124 ح 1.
[21] - أمالى طوسى : ج 2، ص 278، س 9، وسائل الشيعة : ج 16، ص 360، ح 10.
[22]-بحارالانوار:ج79ص 116ح 7 و ح 8، و ص ح 16.
[23اصول كافى جلد 1 صفحه: 40 رواية: 7.
[24] - امالي طوسی : ج 1 ص 125.
[25] - مستدرك الوسائل : ج 7 ص 163 ح 1.
[26] - مستدرك الوسائل : ج 6 ص 431 ح 6.
[27] - مستدرك الوسائل : ج 16 ص 288 ح 1.
[28] - أَعيان الشّيعة : ج 1، ص 672، بحارالا نوار: ج 78، ص 260، ذيل ح 108.
[29] - وسائل الشيعة : ج 4 ص 112.
[30] - وسائل الشيعة : ج 15 ص 162 ح 8.
[31] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح 2.
[32] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح2
[33] - اصول كافى : ج 2، ص 47، ح 1، ص 230، ح 2، و نزهة النّاظر حلوانى : ص 120، ح 70.
[34] - مستدرك الوسائل : ج 6 ص 66 ح 22.
[35] - اصول كافى : ج 2 ص 272.
[36] - أمالى صدوق : ص 321، بحارالا نوار: ج 66، ص 437، ح 3 .
[37] - وسائل الشيعة : ج 7 ص 363 و 356.
[38] - دعوات راوندى ص 123، ح 302، بحارالا نوار: ج 71، ص 267، ح 17.
[39] - خصال : ص 639، ح 14، بحارالا نوار: ج 27، ص 41، ح ١
[40]- الامام الصّادق عليه السلام : ص 143